

# دادى كے كپڙے

- ✎ Ursula Nafula
- 👤 Catherine Groenewald
- 💬 Samrina Sana
- 🗣️ urdu
- 📊 nivå 4

(uten bilder)



دادی کا باغ بہت حیرت انگیز، جوار، باجرے اور کساوا سے بھرا  
تھا۔ لیکن اُن سب سے بہترین کیلے تھے۔ حالانکہ دادی کے  
کئی پوتے پوتیاں تھے، لیکن جھے یہ راز معلوم تھا کہ میں دادی کی  
سب سے پسندیدہ ہوں۔ وہ اکثر جھے اپنے گھر پر مدعو کرتی  
تھیں۔ وہ جھے چھوٹے موٹے راز بھی بتاتیں۔ لیکن ایک ایسا  
راز تھا جو انہوں نے جھے نہیں بتایا کہ انہوں نے کیلے  
پکنے کے لیے کہاں رکھے ہیں۔

ایک دن میں نے دادی کے گھر کے باہر ایک ڈکری کو سورج کی روشنی میں پڑے ہوئے دیکھا۔ جب میں نے پوچھا کہ یہ کس لیے ہے تو مجھے صرف یہ جواب ملا کہ یہ میری جادوئی ڈکری ہے۔ ڈکری سے آگے کہی کیلوں کے پتے پڑے تھے جو دادی کچھ دیر بعد پلٹ دیتیں۔ میں تجسس میں تھی کہ یہ پتے کس لیے ہیں؟ مجھے صرف یہ جواب ملا کہ یہ میرے جادوئی پتے ہیں۔

دادی کو، کیلوں کو، کیلوں کے پتوں کو اور اُس بڑی ٹوکری کو دیکھنا  
بہت دلچسپ تھا۔ لیکن دادی نے مجھے امی کے پاس واپس  
جا نے کو کہا۔ دادی میں آپ سے درخواست کرتی ہوں کہ مجھے  
یہ سب دیکھنے دیں جیسے آپ تیار کر رہی ہیں۔ ڈھیٹ مت بنو،  
بچے، ویسا کرو جیسا تمہیں کہا گیا ہے۔ اُن کے اصرار  
کر نے پر میں بھاگنے لگی۔

جب میں واپس آئی نہ دادی اور نہ ہی ڈکری موجود تھی۔ دادی ڈکری  
کہاں ہے سارے کیلے کہاں ہیں اور کہاں۔۔۔ لیکن مجھے  
صرف یہ جواب ملا کہ وہ سب میری جادوئی جگہ میں ہیں۔ یہ سب بہت  
مایوس کن تھا۔

دو دن بعد دادی نے مجھے اپنے کمرے سے اپنی چلنے والی  
لکڑی اٹھا نے کے لیے بھیجا۔ جلد از جلد میں نے دروازہ  
کھولا تو خوب پکے ہوئے کدیلوں کی خوشبو نے میرا استقبال کیا۔  
اندرونی کمرے میں دادی کا بڑا جادو تھا جو کہ وہ ڈکری تھی۔ وہ ایک  
پرا نے کہہ بل کی مدد سے بہت اچھی طرح چھپائی گئی تھی۔ میں  
نے اُسے اٹھایا اور اُس کی بے مثال خوشبو سے محزون

ہوی۔

دادی کی آواز نے جھے چوکنا کر دیا، تم کیا کر رہی ہو؟ جلدی میری  
لکڑی اے کر آو۔ میں تیزی سے اُن کی لکڑی اے کر پہنچی۔ تم  
کس وجہ سے مسیکر رہی ہو؟ دادی نے پوچھا؟ اُن کے اس  
سوال نے جھے احساس دلایا کہ میں اب بھی اُن کی جادوئی جگہ کو  
دریافت کر نے پر مسیکر رہی ہوں۔

اگلے دن جب دادی میری امی سے ملنے آئیں۔ میں بھاگتے ہوئے اُن کے گھر پہنچی تاکہ ایک بار پھر کیلوں کو دیکھ سکوں۔ وہاں پر پکے ہوئے کیلوں کا ایک گچھا موجود تھا میں نے اُسے اٹھایا اور اپنے کپڑوں میں چھپا لیا۔ ڈگری کو دوبارہ ڈھانپنے کے بعد میں گھر کے پچھے گئی اور جلدی سے کیلے کھا لیے۔ آج سے پہلے میں نے اتنے لذیذ اور رسیدلے کیلے کبھی نہیں کھا ئے تھے۔



اگلے دن جب دادی باغ میں سبزی چُن رہی تھیں میں نے کپلوں  
کو دیکھا۔ تقریباً سب پک چکے تھے۔ چار کپلوں کا ایک گچھا  
اُٹھا اُنے بغیر جھ سے رہا نہیں گیا۔ میں آہستہ آہستہ دروازے کی  
طرف بڑھ رہی تھا تو میں نے دادی کے کھانسنے کی آواز سنی۔  
میں نے کپلوں کو اپنے لباس میں چھپا نے کی کوشش کی اور اُن  
کے پاس سے گزر گئی۔

اگلا دن بازار جا نئے کا دن تھا۔ دادی جلدی اٹھ گئیں۔ وہ ہمیشہ  
کیلے اور کساوے بازار چہنے اے جاتیں۔ اُس دن میں اُن  
سے ملنے کی جلدی میں نہیں تھی لیکن میں انہیں زیادہ دیر کے  
لیے چھوڑ نہ سکی۔

اُس شام بعد میں، مجھے میرے امی ابو اور دادی نے بلایا۔ میں  
جانتی تھی۔ اُس رات جیسے ہی میں سو نے کہ لپے لیٹ  
میں جانتی تھی کہ میں دوبارہ چوری نہیں کروں گی، نہ دادی کے گھر  
سے، نہ ماں باپ کے گھر سے اور نہ ہی کہیں اور سے۔



# Barnebøker for Norge

[barneboker.no](http://barneboker.no)

داوی کے کیلے

Skrevet av: Ursula Nafula

Illustret av: Catherine Groenewald

Oversatt av: Samrina Sana

Denne fortellingen kommer fra African Storybook ([africanstorybook.org](http://africanstorybook.org)) og er videreformidlet av Barnebøker for Norge ([barneboker.no](http://barneboker.no)), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Dette verket er lisensiert under en Creative Commons

[Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens](https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/).